پریس ریلیز

ہیپا ٹائٹس بی اور سی مہلک ،ہر گھر میں ایک شخص اس وائرس سے متاثر ہو سکتا ہے :پروفیسر الفرید ظفر

لاکھوں لوگ بیماری سے لاعلم ، بلڈ سکرینگ ضروری، سلیبس میں مضمون شامل کرنا ناگزیر ہے: پرنسپل پی جی ایم آئی

جنرل ہسپتال میں تشخیص کیلئے سٹیٹ آف دے آرٹ سنٹر قائم ، روزانہ آؤٹ ڈور میں طبی معائنہ کی سہولت

آگاہی واک میں پروفیسر غیاث النبی طیب، پروفیسر عاکف دلشاد، ڈاکٹر خالد بن اسلم ،ڈاکٹر شفقت رسول،ڈاکٹر مہرین زمان، ڈاکٹر غیاث الحسن و دیگر شریک

لاہور 9 اگست :...... پرنسپل پوسٹ گریجو یٹ میڈیکل انسٹی ٹیوٹ وامیر الدین میڈیکل کالج پروفیسر ڈاکٹر سردار محمد الفرید ظفر نے کہا ہے کہ ہیپا ٹائٹس بی اور سی نہائیت مہلک وائرس ہونے کی وجہ سے دنیا بھر میں بے شار بیماریاں اور اموات واقع ہوتی ہیں اور پاکستان کے ہر گھر میں کم از کم ایک شخص اس وائرس سے متاثر ہو سکتا ہے ۔انہوں نے کہا کہ ملکی آبادی کی اکثریت ،شعور وآگاہی کی کمی اور معاشی وسماجی مسائل کی وجہ سے لوگ اپنا میڈیکل چیک اپ نہیں کرواتے لہذا اس حقیقت پر پردہ پڑا ہوا ہے، اس مرض کے خاتمے کیلئے ضروری ہے کہ نئی نسل کو زیادہ سے زیادہ آگاہی دی جائے اور اس مقصد کے لئے تعلیمی اداروں میں خصوصی لیکچرز کا اہتمام کرنے کے علاوہ اُن کے سلیبس میں ہیپا ٹائٹس بی اور سی کے بارے میں مضمون شامل کرنا ناگزیر ہے۔

ان خیالات کا اظہار پروفیسر الفرید ظفر نے لاہور جنرل ہسپتال میں ہیپا ٹائٹس سے بچاؤ سے متعلق آگاہی واک کے شرکاء اور میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ واک میں پروفیسر غیاث النبی طیب ، پروفیسر عاکف دلشاد، ایم ایس ڈاکٹر خالد بن اسلم ڈاکٹر شفقت رسول، ڈاکٹر مہرین زمان، ڈاکٹر غیاث الحسن، ڈاکٹر فرواجاوید، ڈاکٹر سدرہ رشید، ڈاکٹر عاصم حمید، ڈاکٹر احسان اللہ، شہناز ڈار اور ہیلتھ پروفیشنز بڑی تعداد میں موجود تھے۔

پرنسپل پی جی ایم آئی نے کہا کہ جہاں لوگ اپنے کھانے پینے اور تفریحات پر ایک خطیر رقم خرچ کرتے ہیں انہیں چاہیے کہ وہ سال میں ایک مرتبہ اپنی بلڈ سکرینگ کروا کر اس بات کا تعین کر لیں کہ وہ کسی قسم کے وائرل انفیکشن کا شکار نہیں اور اگر بلڈ سکرینگ کے نتیجے میں کوئی بیماری سامنے آئے تو ابتدا میں ہی اس بیماری کا علاج کروا کر اس پر قابو پایا جا سکتا ہے ۔انہوں نے کہا کہ پروفیسر ڈاکٹر غیاث النبی طیب نے جنرل ہسپتال میں ہیپا ٹائٹس کے مرض کی تشخیص کے لئے سٹیٹ آف دی آرٹ تشخیصی سینٹر قائم کیا ہے جہاں عالمی معیار کے جدید طبی آلات نصب ہیں اور آؤٹ ڈور میں بھی روزانہ کی بنیاد پر مریضوں کے چیک اپ کے لئے سپیشلسٹ ڈاکٹرز موجود ہوتے ہیں جبکہ گیسٹر وانٹر نالوجی کے لئے بھی الگ وارڈ قائم ہے تا کہ ایسے مریضوں کا بروقت علاج یقینی بنایا جا سکے ۔پروفیسر الفرید ظفر نے امید ظاہر کی کہ پروفیسر عاکف دلشاد اور اُن کی ٹیم پروفیسر غیاث النبی طیب کی رہنمائی میں ہیپا ٹائٹس کے مریضوں کے لئے نہ صرف جنگی بنیادوں پر مہم شروع کریں گے بلکہ نوجوان ڈاکٹروں کو بھی اس مرض کی روک تھام اور علاج کے جدید طریقوں سے روشناس کروائیں گے۔

پروفیسر الفرید ظفر نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ عوام میں غلط تاثر پایا جاتا ہے کہ ہیپا ٹائٹس بی اور سی آلودہ پانی اور کھانے پینے کی اشیاء سے پھیلتا ہے جبکہ انہوں نے واضح کیا کہ یہ وائرس پانی سے نہیں بلکہ مریض کی مختلف رطوبتوں (پسینہ،لعاب دہن وغیرہ) سے صحت مند مریض کو منتقل ہوتا ہے لہذا اس وائرس کی منتقلی کو روکنے کے لئے آپریشن تھیٹر میں استعمال ہونے والے آلات، حجام کے اوزار اور دندان ساز کو جراثیم سے پاک کرنے کو یقینی بنانا چاہیے جس کے لئے عوامی شعور انتہائی ضروری ہے کیونکہ عطائی ڈاکٹرز ،سڑک کے کنارے بیٹھے حجام اور دانتوں وکانوں کی صفائی کرنے والے معاشرے میں اس وائرس کے تیزی سے پھیلاؤ کے موجب ہیں ۔انہوں نے صحافیوں سے گفتگو میں کہا کہ دُنیا بھر میں اِس وقت 32 کروڑ 80 لاکھ افراد مختلف طرح کے ہیپا ٹائٹس کا شکار ہیں جبکہ ہر سال 17 لاکھ 50 ہزار ہیپا ٹائٹس سی کے نئے کیسز سامنے آرہے ہیں جو انتہائی تشویشناک امر ہے ۔انہوں نے کہا کہ 2015 میں ہیپا ٹائٹس کی بدولت 13 لاکھ 40 ہزار اموات واقع ہوئی 2000 سے اب تک ہیپا ٹائٹس کی وجہ سے اموات میں 22 فیصد اضافہ ہو چکا جو بتدریج بڑھ رہا ہے۔ پروفیسر الفرید ظفر نے بتایا کہ گیسٹر وانٹر نالوجی آرگنا ئزیشن کی تحقیقاتی رپورٹ کے مطابق پاکستان دُنیا بھر میں ہیپا ٹائٹس سی سے متاثرہ تیسرا بڑا ملک ہے اور روزانہ 111 سے زائد افراد ہیپا ٹائٹس بی اور سی کے نتیجے میں موت کے منہ میں چلے جاتے ہیں ۔انہوں نے کہا کہ پاکستان میں دونوں بیماریوں میں مبتلا افراد کی تعداد ڈیڑھ کروڑ سے زیادہ ہے جن میں سے اکثریت کو اپنی بیماری سے متعلق علم ہی نہیں ، پاکستان ہیپا ٹائٹس کے نتیجے میں ہونے والی ہلاکتیں ٹی بی ، ڈینگی ،ملیریا اور ایڈز کے نتیجے میں ہونے والی اموات سے کہیں زیادہ ہیں۔

پرنسپل امیر الدین میڈیکل کالج کا کہنا تھا کہ عالمی ادارہ صحت کے مطابق دُنیا میں 7 کروڑ 10 لاکھ افراد ہیپا ٹائٹس سی کے موذی مرض میں مبتلا ہیں جن میں سے 10 فیصد یا 71 لاکھ افراد پاکستان میں پائے جاتے ہیں، پاکستان میں اس قابل علاج مرض کی پیچیدگیوں کے نتیجے میں سالانہ 40 ہزار افراد موت کے منہ میں چلے جاتے ہیں۔ پروفیسر الفرید ظفر نے کہا کہ ہیپا ٹائٹس جیسی پیچیدگیاں جگر کے سرطان کا سبب بھی بنتی ہیں لہذا پرہیز علاج سے بہتر ہے کے سلوگن پر عمل کرنا چاہیے کیونکہ ہیپا ٹائٹس سے بچاؤ کا بھی یہی ایک بہترین طریقہ ہے جس سے ہم اپنی آنے والی نسلوں کو اس موذی مرض سے محفوظ بنا سکتے ہیں۔

☆☆☆☆

پرنسپل جنرل ہسپتال پروفیسر الفرید ظفر کی قیادت میں ہیپاٹائٹس سے بچاؤ کیلئے آگاہی واک میں پروفیسر غیاث النبی طیب، پروفیسر عاکف دلشاد اور ہیلتھ پروفیشنلز کی شرکت